اور یہ مقالہ اس لائق ہے کہ انگریزی اور عربی میں اس کی اشاعت کی جائے اور ساتھ ہی فرمایا کہ اس مقالہ پر تو ایک نہیں دنیا کی بڑی سے بڑی یونیورسٹی ڈاکٹریٹ کی ڈگری دے سکتی ہے۔" ہم نے یہاں صرف حاجی صاحب کا نام اس لئے لیا ہے کہ وہ اس فن کے خاص آدمی ہیں، ورنہ ہند و پاک کے متعدد اکابر علماء و فضلاء نے زبانی یا خط کے ذریعہ بھی رائے ظاہر کی ہے، افسوس ہے آج شبلی، اقبال اور مولانا گیلانی زندہ نہیں ہیں ورنہ خوشی سے اچھل پڑتے اور حقیقی داد وہ دیتے، اور واقعہ یہی ہے کہ اس مقالہ کی پوری داد اُس وقت ملے گی جبکہ اس کا انگریزی اور عربی میں ترجمہ شائع ہوگا اور مشرق و مغرب کے محققینِ اسلامیات جو اُردو سے واقف نہیں ہیں اس سے استفادہ کرسکیں گے، علوی صاحب کے اس مقالہ سے خاص امرِ زیرِ بحث کے علاوہ اس بات کا بھی ثبوت ملتا ہے کہ مؤرخین و رواتِ اسلام نے واقعات کے نقل و روایت میں کس درجہ ایمان داری اور دیانت سے کام لیا ہے کہ جو واقعہ جس طرح سنا نقل کر دیا، اور اپنی طرف سے اُس میں کوئی کاٹ چھانٹ نہیں کی، اس بات کا ثبوت خود اسلامی روایات کے لئے دلیلِ صحت و استناد ہے، فجزاہ اللہ عنا احسن الجزاء۔

لیجئے! آخر وہی ہوا جس کی پہلے سے امید تھی یعنی فیلڈ مارشل ایوب خان دوبارہ صدر منتخب ہو گئے اور وہ بھی بھاری اکثریت سے!

عام طور پر اس کا ہر جگہ اور ہندوستان میں بھی خیر مقدم کیا گیا ہے، ہم بھی اس انتخاب کا خیر مقدم کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ موصوف کا یہ جدید دورِ حکومت ہندوستان اور پاکستان دونوں کے باہمی تعلقات کے زیادہ سے زیادہ بہتر اور خوشگوار ہونے کا پیش خیمہ ہو کہ دونوں کی ترقی اور خوش حالی کی اصل جڑ یہی ہے۔

عرب اور اسلام

پروفیسر ہِتّی کی شہرۂ آفاق کتاب کے معروف خلاصے کا ترجمہ

مترجمہ: پروفیسر مبارز الدین رفعت

صفحات ۲۵۰ - قیمت -/۴ - مجلد -/۵ - ملنے کا پتہ: مکتبۂ برہان اُردو بازار جامع مسجد دہلی